حیا اور عفت

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

حیا اور عفت

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2024 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

حیا اور عفت

دوسرا ایڈیشن۔ 22 مارچ 2024۔

کاپی رائٹ ©2024 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

فہرست کا خانہ

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

حیا اور عفت

شائستگی - 1

شائستگی - 2

عفت - 1

عفت - 2

عفت - 3

عفت - 4

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com پر دی جا سکتی ہیں -

تعارف

مندرجہ ذیل مختصر کتاب عظیم کردار کے دو پہلوؤں پر بحث کرتی ہے :شائستگی اور عفت۔

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے ایک مسلمان کو اعلیٰ کردار حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے:

‘‘اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔’’

لہٰذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

حیا اور عفت

شائستگی - 1

جامع ترمذی نمبر 2458 میں موجود حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سے سچی تواضع کرنے میں سر اور اس میں موجود چیزوں کی حفاظت کرنا اور پیٹ کی حفاظت کرنا شامل ہے۔ اس میں موت کو کثرت سے یاد رکھنا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ جو شخص آخرت کی تلاش کا ارادہ رکھتا ہے وہ مادی دنیا کی زینت کو چھوڑ دے۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حیا وہ چیز ہے جو لباس سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو کسی کی زندگی کے ہر پہلو کو گھیرے ہوئے ہے۔ سر کی حفاظت میں زبان، آنکھ، کان اور خیالوں کو بھی گناہوں اور لغو باتوں سے بچانا شامل ہے۔ فضول چیزوں سے بچنا ضروری ہے کیونکہ وہ قیامت کے دن ایک شخص کے لیے ندامت کا باعث ہوں گی اور یہ اکثر گناہوں کے ارتکاب کا پہلا قدم ہوتے ہیں۔ گو کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اور جو کچھ دیکھتے ہیں وہ دوسروں سے چھپا سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے ان باتوں کو چھپا نہیں سکتے۔ لہٰذا جسم کے ان اعضاء کی حفاظت کرنا سچی حیا کی علامت ہے۔

پیٹ کی حفاظت کا مطلب ہے کہ حرام مال اور کھانے سے بچنا چاہیے۔ یہ کسی کے نیک اعمال کو رد کرنے کا باعث بنے گا۔ صحیح مسلم نمبر 2342 میں موجود حدیث میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جس طرح اسلام کی باطنی اور پوشیدہ بنیاد نیت ہے اسی طرح اسلام کی ظاہری اور ظاہری بنیاد حلال کی کمائی اور استعمال ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تواضع میں موت کو کثرت سے یاد کرنا بھی شامل ہے۔ موت کو یاد رکھنا ضروری ہے کیونکہ یہ انسان کو خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے اور گناہوں سے باز رہنے کی ترغیب دیتی ہے، کیونکہ کسی کو یقین نہیں ہوتا کہ موت کب آئے گی۔ یہ یاد دلاتا ہے کہ یہ دنیا ان کا مستقل گھر نہیں ہے اور وہ اس سے ضرور چلے جائیں گے۔ اس کو یاد رکھنا انسان کو اپنی منزل یعنی آخرت کے لیے تیاری کرنے کی ترغیب دے گا۔ اس تیاری میں ان نعمتوں کو استعمال کرنا شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے عطا کی گئی ہیں۔ دوسری طرف جو شخص موت کی یاد سے پرہیز کرتا ہے وہ اپنے سفرِ آخرت کی تیاری سے غافل ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں وہ اپنی تمام تر کوششیں صرف کر دیتا ہے اور اپنی نعمتوں اور وسائل کو اس دنیا سے لطف اندوز ہونے اور سنوارنے میں لگا دیتا ہے۔ یہ رویہ اللہ کو یاد کرنے اور اس کی سچی اطاعت سے روکے گا اور یہ دونوں جہانوں میں مصیبت کا باعث بنتا ہے۔ باب 20 طٰہٰ، آیت 124:

"اور جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگدستی سے گزرے گی، اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔"

آخر میں اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع میں شامل ہے کہ آخرت کو اس مادی دنیا کی زیادتی پر ترجیح دی جائے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اس میں فضول خرچی یا اسراف کے بغیر اپنی ضروریات اور اپنے محتاجوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مادی دنیا سے لینا بھی شامل ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔ باب 7 الاعراف، آیت 31:

‘‘اور کھاؤ پیو، لیکن حد سے زیادہ نہ ہو۔ بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔’’

آخرت کو ترجیح دینے میں ان نعمتوں کو استعمال کرنا بھی شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے دی گئی ہیں، بجائے اس کے کہ اپنی خواہشات کو پورا کریں۔ جو اس طرح کا برتاؤ کرے گا وہ

دنیا اور آخرت میں امن اور کامیابی پائے گا۔ اس لیے یہ کامیابی اور سکون صرف اس مادی دنیا کے غیر ضروری پہلوؤں سے لطف اندوز ہونے پر آخرت کو ترجیح دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ باب 16 النحل، آیت 97:

" جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی دیں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔"

شائستگی - 2

جو ہمیشہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ ان کا مشاہدہ کر رہا ہے وہ اس کی شرم و حیا کو اپنائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کو یاد کرنا، جب کہ انسان ناشکری کرتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کا حلیم بننے کی ترغیب دے گا۔ آخر میں یہ یاد رکھنا کہ ایک دن آئے گا جب ان سے ان کی زندگی کی ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سوال کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے شرمندگی اختیار کرنے کی ترغیب بھی دی جائے گی۔

اللہ عزوجل کی شرمندگی کو تقویت دینے والی چیز اللہ تعالیٰ کا خوف ہے جب بھی کسی کے دل میں کوئی بری خواہش آجائے۔ اس لیے کہ دل کا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خواہش سے پوری طرح باخبر ہے۔ اگر یہ رویہ کسی شخص میں قائم ہو جائے تو ان کی شرم گاہ اللہ تعالیٰ مضبوط ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ یہ خوف کہ اللہ تعالیٰ ان کی خواہشات اور افعال کی وجہ سے ناپسندیدگی میں ان سے منہ موڑ لے گا اس سے بھی اللہ تعالیٰ کی شرمندگی کو تقویت ملتی ہے۔ لیکن یہ شرم و حیا کمزور ہو سکتی ہے اور بعض صورتوں میں اس صورت میں غائب ہو سکتی ہے جب کوئی شخص اپنے بیان کردہ طریقے پر پرکھنا چھوڑ دے اور اللہ تعالیٰ کے احکام و ممنوعات میں خلوص نیت سے اطاعت کو ترک کر دے۔

عفت - 1

صحیح بخاری نمبر 6806 میں موجود ایک طویل حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سات گروہوں کا تذکرہ کیا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سایہ عطا فرمائے گا۔

یہ سایہ ان کو قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا جس میں سورج کو تخلیق کے دو میل کے اندر اندر لانے کی وجہ سے ناقابل برداشت گرمی بھی شامل ہے۔ جامع ترمذی نمبر 2421 میں موجود حدیث میں اس کی تنبیہ کی گئی ہے۔

ان گروہوں میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جسے زنا کی دعوت دی جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف سے اسے رد کر دیتا ہے۔ اپنی خواہش پر قابو پانا خاص طور پر جب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اس کی خبر نہ ہو تو بہت بڑا کام ہے۔ مسلمانوں کو ایسے حالات سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں انہیں گناہوں کی طرف دعوت دی جا سکتی ہے، سب سے پہلے ایسی جگہوں سے گریز کرنا چاہیے جہاں گناہ زیادہ ہوتے ہیں، جیسے کہ نائٹ کلب۔ یہ انتہائی اہم ہے کیونکہ کسی شخص کے ماحول کا اکثر ان کے رویے اور رویے پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جس طرح ایک طالب علم کا ایک مصروف اور بلند آواز والے گھر کے مقابلے میں خاموش لائبریری میں پڑھنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے، ایک مسلمان کے گناہوں کی طرف اس وقت کم توجہ ہوتی ہے جب وہ ایسی جگہوں سے اجتناب کرتا ہے جہاں گناہ باقاعدگی سے اور کھلے عام ہوتے ہیں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ ایسے لوگوں سے بچیں جو کھلے عام گناہ کرتے ہیں اور دوسروں کو ان کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ انسان اپنے ساتھیوں کی صفات کو اپنائے گا خواہ وہ اچھا ہو یا برا۔ سنن ابو داؤد نمبر 4833 میں موجود ایک حدیث میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو نہ صرف یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اچھے لوگوں کا ساتھ دیں بلکہ اپنے زیر کفالت افراد جیسے کہ ان کے بچوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔ اگر مسلمان صحیح معنوں میں اس پر توجہ دیں تو اس سے گروہوں اور جرائم میں ملوث نوجوانوں کی تعداد میں ڈرامائی طور پر کمی آئے گی۔ باب 43 از زخرف، آیت 67:

‘‘اس دن قریبی دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے نیک لوگوں کے۔’’

عفت - 2

صحیح بخاری نمبر 6474 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ اور عفت کی حفاظت کرنے والے کو جنت کی ضمانت دی ہے۔

زیر بحث اہم حدیث کا دوسرا پہلو مسلمانوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ اپنی عفت کی حفاظت کریں، ناجائز تعلقات سے اجتناب کریں۔ ایک مسلمان کو اس کے حصول کا راستہ دیا گیا ہے یعنی نکاح۔ اگر کوئی مسلمان شادی کرنے کی صحیح پوزیشن میں نہیں ہے، جیسے کہ مالی، تو اسے کثرت سے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ اس سے جسمانی خواہشات کم ہوتی ہیں۔ صحیح بخاری نمبر 1905 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

آخر کار، چونکہ یہ دونوں پہلو مل کر جنت کی طرف لے جاتے ہیں، اسی لیے المعجم الاوسط نمبر 992 میں موجود ایک حدیث میں شادی کرنے کو نصف ایمان کی تکمیل قرار دیا گیا ہے۔

عفت - 3

باب 25 الفرقان آیت 68 سے منسلک ہے یہ:

"... اور غیر قانونی جنسی تعلقات کا ارتکاب نہ کریں۔ اور جو بھی ایسا کرے گا اسے سزا ملے گی۔"

اللہ تعالیٰ کے سچے بندے ہر قسم کے ناجائز تعلقات سے بچتے ہیں۔ اس آیت میں زنا کو شرک کے بعد رکھا گیا ہے اور ایک بے گناہ کو قتل کرنا اس کی شدت پر دلالت کرتا ہے۔

مسلمانوں کو غیر قانونی تعلقات کے لالچ میں آنے سے بچنے کے لیے احتیاط کرنی چاہیے۔ سب سے پہلے، انہیں اپنی نظریں نیچی کرنا سیکھنا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی کو ہمیشہ اپنے جوتوں کو گھورنا چاہئے لیکن اس کا مطلب ہے کہ انہیں غیر ضروری طور پر ارد گرد دیکھنے سے گریز کرنا چاہئے خاص طور پر عوامی مقامات پر۔ انہیں دوسروں کو گھورنے سے گریز کرنا چاہئے اور مخالف جنس کا احترام برقرار رکھنا چاہئے۔ جس طرح ایک مسلمان یہ پسند نہیں کرے گا کہ کوئی اپنی بہن یا بیٹی کو گھورے اسے دوسرے لوگوں کی بہنوں اور بیٹیوں کو نہیں دیکھنا چاہیے۔ باب 24 النور، آیت 30:

’’ مومن مردوں سے کہو کہ وہ اپنی بینائی کو کم کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے..."

جب بھی ممکن ہو ایک مسلمان کو مخالف جنس کے ساتھ اکیلے وقت گزارنے سے گریز کرنا چاہیے جب تک کہ ان کا تعلق اس طریقے سے نہ ہو جس سے شادی کی ممانعت ہو۔ صحیح بخاری نمبر 1862 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔

مسلمانوں کو لباس پہننا چاہیے اور شائستگی سے پیش آنا چاہیے۔ معمولی لباس پہننا اجنبیوں کی نظروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے سے گریز کرتا ہے اور شائستہ برتاؤ کسی کو ابتدائی قدم اٹھانے سے روکتا ہے جو غیر قانونی تعلقات کا باعث بن سکتا ہے جیسے کہ مخالف جنس سے غیر ضروری بات کرنا۔

غیر قانونی تعلقات سے بچنے کی برکات کو سمجھنا خود کو ان سے بچانے کا ایک اور طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان اور عفت کی حفاظت کرنے والے کو جنت کی ضمانت دی ہے۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 2408 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

غیر قانونی تعلقات میں ملوث ہونے کی سزا کے خوف سے بھی ایک مسلمان کو ان سے بچنے میں مدد ملے گی۔ مثال کے طور پر، ایمان اس شخص سے دور ہو جائے گا جو زنا کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اس کی تصدیق سنن ابوداؤد نمبر 4690 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

حقیقت میں، ایک مسلمان کو غیر قانونی تعلقات کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ اسلام شادی کا حکم دیتا ہے۔ جو لوگ شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ کثرت سے روزہ رکھیں کیونکہ اس سے خواہشات اور اعمال پر قابو پانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ صحیح مسلم نمبر 3398 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

عفت - 4

میرے پاس ایک خیال تھا، جسے میں شیئر کرنا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے نکاح کی ترغیب دی ہے اور ناجائز تعلقات کو حرام قرار دیا ہے۔ جب ایک جوڑے ایک شادی شدہ جوڑے کی طرح ایک دوسرے کے لیے حقیقی طور پر وقف نہیں ہوتے ہیں، تو پھر ان کو درپیش کوئی بھی حقیقی مشکلات جوڑے کے لیے زیادہ جذباتی دباؤ کا باعث بنتی ہیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کا صحیح طریقے سے ساتھ دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ کسی کی زندگی میں ایک سے زیادہ رشتوں کا آنا اور باہر آنا بلاشبہ ان کی ذہنی صحت پر نقصان دہ اثر ڈالتا ہے۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے بوائے فرینڈز/گرل فرینڈز سے الگ ہوتے ہیں وہ اکثر کاؤنسلنگ میں ختم ہوجاتے ہیں۔ وہ ان رشتوں سے گریز کرنے والوں سے زیادہ ذہنی عارضے مثلاً ڈپریشن کا شکار ہوتے ہیں۔ آرام دہ اور پرسکون تعلقات میں، جوڑے اکثر ایک ہی طول موج پر نہیں ہوتے ہیں۔ مطلب، دونوں میں سے ایک ہمیشہ تعلقات کو زیادہ سنجیدگی سے لیتا ہے، جیسے کہ اپنے بوائے فرینڈ/گرل فرینڈ کے ساتھ بسنے کی خواہش، جبکہ دوسرا ایسا محسوس نہیں کرتا۔ جب رویے میں یہ فرق بالآخر سطح پر ابلتا ہے تو یہ اکثر اس شخص کو طویل عرصے سے جذباتی صدمے کا باعث بنتا ہے جس نے اس رشتے کو زیادہ سنجیدگی سے لیا تھا۔ جبکہ ایک شادی شدہ جوڑے پہلے قدم سے ہی ایک دوسرے کے ساتھ طویل مدتی وابستگی کے سلسلے میں ایک ہی طول موج پر ہوتے ہیں۔ شادی شدہ جوڑے ہر حال میں ایک دوسرے کے لیے وقف ہوتے ہیں، چاہے انہیں ایسے حالات کا سامنا ہو جو منصوبہ بند ہوں یا غیر منصوبہ بند، جیسے بچے پیدا کرنا۔ یہ رویہ عام جوڑوں میں بہت کم پایا جاتا ہے۔ کسی دوسرے کے ساتھ تعلقات رکھنا بھی ایک شخص کو یہ یقین کرنے میں بے وقوف بناتا ہے کہ وہ اپنے ساتھی کو پوری طرح سے جانتا ہے اور اگر وہ شادی کرتے ہیں تو وہ اکثر شادی کے بعد اپنے شریک حیات کی تبدیلی کی شکایت کرتے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، وہ تبدیل نہیں ہوئے .جو چیزیں تبدیل ہوئیں وہ ان کے تعلقات کی ذمہ داریاں اور دباؤ تھیں۔ یہ مسئلہ اکثر ان جوڑوں کے لیے شادی کے مسائل کا باعث بنتا ہے جو شادی سے پہلے رشتے میں تھے۔ یہاں تک کہ اگر وہ شادی سے پہلے ایک ساتھ رہتے ہیں، تب بھی ایک ہی مسئلہ ہوگا۔ اس کے علاوہ، یہ کوئی راز نہیں ہے کہ جب بھی کسی کو اپنے بوائے فرینڈ/گرل فرینڈ کے ساتھ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس سے ان کی زندگی کے ہر دوسرے پہلو پر کتنا شدید اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، بہت سے نوجوان صرف اس لیے کالج/یونیورسٹی چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ ہر روز اپنے سابق ساتھی کو وہاں نہیں دیکھ سکتے۔ چونکہ شادی دو لوگوں کے درمیان ایک گہرا تعلق اور وابستگی ہے، اس لیے ان کے ٹوٹنے کا امکان کم ہی ہوتا ہے انہی معمولی مسائل پر جو عام جوڑے کے ٹوٹ جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ، جو بھی بچے غیر ارادی طور پر رشتے سے پیدا ہوتے ہیں وہ ان کے تعلقات پر مزید دباؤ ڈالتے ہیں، جس کے نتیجے میں اکثر وہ الگ ہوجاتے ہیں، کیونکہ وہ بچے کی پرورش کی ذمہ داری بانٹنا نہیں چاہتے۔ اس سے بچے کے بڑے ہونے کے لیے ایک ٹوٹا ہوا گھر بنتا ہے جہاں انہیں والدین دونوں کی حمایت اور نگرانی حاصل نہیں ہوتی، جو اکثر ہر کسی کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ جرائم اور گینگز میں ملوث نوجوانوں کی اکثریت اور وہ بچے جنہیں جنسی شکاریوں نے پالا ہے، ٹوٹے پھوٹے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بچے کی صحیح طریقے سے پرورش کرنا جب کوئی بچہ چاہتا ہے تو بہت مشکل ہوتا ہے، پھر کیا کوئی بچے کی صحیح پرورش کے جذباتی دباؤ کا تصور کر سکتا ہے جب کہ والدین پہلے بچے کی خواہش نہیں رکھتے تھے؟ یہ بچے کی پرورش پر منفی اثر ڈالتا ہے اور اکثر پہلے بیان کردہ مسائل کا باعث بنتا ہے۔ یہ تناؤ اکثر واحد والدین کی طرف سے بچے کو پرورش یا گود لینے کے لیے ترک کر دیتا ہے، جس کے زیادہ تر معاملات میں بچے پر نقصان دہ منفی اور طویل مدتی اثرات مرتب ہوتے ہیں، جن میں سے کچھ کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ اس سے بچے کے گمراہ ہونے کے امکانات مزید بڑھ جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان بے شمار شاخوں کے مسائل کو اصل مسئلہ یعنی غیر قانونی تعلقات کو ممنوع قرار دے کر اور شادی کی ترغیب دے کر دور کر دیا، جس کے تحت ایک جوڑے نے خلوص دل سے اپنے آپ کو ایک دوسرے اور اپنے بچوں کے لیے وقف کر دیا۔

قرآن پاک میں نکاح، طلاق اور اولاد کے تصور کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ایک کامیاب معاشرے کی کنجی عطا فرمائی ہے۔ جب خاندان کے افراد، خواہ ایک ساتھ ہوں یا طلاق یافتہ، ایک دوسرے کے حقوق کو پورا کرتے ہیں اور بچوں کے لیے ایک مستحکم اور خوش حال گھر بناتے ہیں، اس سے پورے معاشرے میں مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب ایک خاندان ناخوش ہوتا ہے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اس سے معاشرے میں منفی لہر پھیل جاتی ہے۔

بہت سے مفکرین آئے اور چلے گئے جنہوں نے لوگوں اور معاشرے کو درپیش مسائل کو حل کیا ہے لیکن چونکہ یہ حل برانچ کے مسائل کو نشانہ بناتے ہیں ان حلوں کا فائدہ کم ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے

بنیادی مسائل کے حل کے اس طریقے کے ذریعے جو فرد اور معاشرے کو متاثر کرتے ہیں، تمام چیزوں کو واضح کر دیا ہے تاکہ لوگ دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ باب 16 النحل، آیت 89:

اور ہم نے تم پر یہ کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے‘‘۔’’

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کے آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کی آل اور صحابہ کرام پر درود و سلام ہو۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
eBooks/AudioBooks کے لیے بیک اپ سائٹ:
https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس: https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

Achieve Noble Character